(۵) اس نعت میں مذکور انبیاء کی تعداد ہے

(۱) چار (۲) پانچ

(۳) چھے (۴) سات

سرگرمیاں

(۱) طلبہ نعت ترنّم سے پڑھیں۔

(۲) طلبہ کوئی ایک نعت یا مختلف نعتوں کے پانچ اشعار یاد کریں۔

❁ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف جس نظم میں کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو نعت لکھنے، پڑھنے اور سننے کے آداب سے آگاہ کیجیے۔

(۲) یہ نعت طلبہ سے کورس کی صورت میں پڑھوائیے۔

(۳) حمد، نعت اور منقبت میں فرق طلبہ کو سمجھائیے۔

نظیرؔ اکبر آبادی

ولادت: ۱۷۳۵ء وفات: ۱۸۳۰ء

نظیرؔ اکبر آبادی کا نام ولی محمد اور تخلص نظیرؔ تھا۔ دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ گورنر آگرہ نواب سلطان کی بیٹی تھیں۔ احمد شاہ ابدالی نے جب دہلی پر حملہ کیا تو آپ اپنی والدہ اور دادی کے ہم راہ اکبر آباد چلے آئے، اس نسبت سے اکبر آبادی کہلائے۔ اردو اور فارسی زبان پر انھیں دست رس حاصل تھی۔ اس کے علاوہ عربی، پوربی، ہندی اور پنجابی زبانوں میں بھی مہارت رکھتے تھے۔

نظیرؔ اردو کے پہلے شاعر ہیں جنھوں نے نظمیہ شاعری کو فروغ دیا۔ آپ کی شاعری کے موضوعات انسان، فطرت، سماج وغیرہ ہیں۔ وہ ایک خالص عوامی شاعر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں تیوہار، فطرت، سماج اور معاش کے مختلف پہلوؤں کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ "برسات کی بہاریں، آدمی نامہ، ہنس نامہ اور بنجارہ نامہ" وغیرہ اُن کی معروف نظمیں ہیں۔ ''کلیاتِ نظیرؔ اکبر آبادی'' اردو ادب کا عظیم سرمایہ ہے۔

برسات کا تماشا

حاصلاتِ تعلّم: یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) درست لب و لہجے اور صحیح تلفظ سے نظم پڑھ سکیں۔
(۲) ساخت کے لحاظ سے نظم کی ہیئت بتا سکیں۔ (۳) بند کی تعریف کر سکیں۔

خورشید گرم ہوکر نِکلا ہے اپنے گھر سے
لیتا ہے مول بادل کر کر تلاش، زَر سے
آئی ہوا بھی لے کر بادل کو ہر نگر سے
آدھے اَساڑھ تو اب دُشمن کے گھر سے بَرسے
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

قاصد صَبا کے دوڑے ہر طرف مُنھ اُٹھا کر
ہر کوہ و دَشت کو بھی کہتے ہیں یوں سنا کر
ہاں سبز جوڑے پہنو ہر دم نَہا نَہا کر
کوئی دَم کو مَیگھ راجا دیکھے گا سب کو آ کر
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

جب یہ نَوید پُہنچی صحرا میں ایک بَارِی
ہونے لگی وہاں پھر برسات کی تَیاری
چَشموں میں کوہ کے بھی ہوئی سب کی انتظاری
موسم کے جانور بھی آتے ہیں بارِی بارِی
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

سانوٗن کے بادلوں سے پھر آ گھٹا جو چھائی
بجلی نے اپنی صورت پھر آن کر دکھائی
ہو مَست رَعد گرجا کویَل کی کُوک آئی
بدلی نے کیا مزے کی رِم جِھم جھَڑی لگائی
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

کالی گھٹا ہے ہردم، برسے ہیں مینھ کی دھاریں
اور جس میں اُڑ رہی ہیں بگلوں کی سَو قطاریں
کویَل پپیہے کُوکیں اور کُوک کر پکاریں
اور مور مست ہوکر جوں کُوکلا چِنگھاریں
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

بَنگلے سبھوں نے ہرجا اونچے چھَوائے زَر، دے
میوے مِٹھائی انبہ انگور اور سردے
پکوان تازے تازے خاصے، پلاؤ، زَردے
بَرسے ہے ابرِ باراں کھُلوادیے ہیں پَردے
آ یار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

(ماخوذ از: ''کلیاتِ نظیرؔ اکبرآبادی'')

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) خورشید کس طرح گھر سے نکلا ہے؟

(ب) اس نظم میں صبا کے قاصد سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس نظم کے چوتھے بند میں کیا منظر دکھایا گیا ہے؟

(د) صبا نے کوہ ودشت اور صحرا میں کیا نوید سنائی؟

(ہ) کون کون سے جانور برسات سے لطف اُٹھا رہے تھے؟

(و) ساخت کے لحاظ سے اس نظم کا کیا نام ہے؟

سوال۲: آپ برسات سے کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

سوال۳: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) بارش کی وجہ سے تازے تازے موجود ہیں:

(۱) پھل (۲) میوے (۳) مٹھائی (۴) پکوان

(ب) کالی گھٹا سے چِنگھار رہے ہیں:

(۱) ہاتھی (۲) مور (۳) کُویل (۴) بگلے

(ج) کالی گھٹا میں اُڑ رہی تھیں:

(۱) کُوئیلوں (۲) بگلوں (۳) بجلیوں (۴) کُوکلوں

(د) صبا سے ہوا مراد ہے:

(۱) سمندر کی (۲) باغ کی (۳) صحرا کی (۴) ریگستان کی

(ہ) بارش میں تیار ہوتے ہیں:

(۱) پھل (۲) پھول (۳) پکوان (۴) لباس

سوال۴: سطر (الف) کے الفاظ سے سطر (ب) کے الفاظ کے جوڑے بنائیے:

(الف) چِنگھار - بادل - دشت - صبا - رعد - جھَڑی

(ب) صحرا - گرج - مینھ - ہوا - مور - گھٹا

سوال۵: خالی جگہوں کو درست الفاظ سے پُر کیجیے:

(الف) آئی ہوا بھی لے کر..........کو ہر نگر سے

(ب) ہر کوہ و.......... کو بھی کہتے ہیں یوں سنا کر

(ج) جب یہ نوید پہنچی..........میں ایک باری

(د) ہو مست..........گرجا کُویل کی کُوک آئی

سرگرمیاں

(۱) اس نظم میں ہر بند کے قافیے اور ردیفیں ایک چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

(۲) جماعت میں گروپ بنا کر ہر گروپ ایک ایک بند ترنم اور لَے سے پڑھے۔

❁ نظم: اشعار کا ایسا مجموعہ جس میں ایک مرکزی خیال ہو۔ اس کے لیے کسی موضوع کی قید نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی ہیئت مقرر ہے۔

- بند: دو سے زیادہ مصرعوں کا مجموعہ جس میں کوئی بات مکمل کی جائے۔
- مخمس: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو نظم، بند اور مخمس کے بارے میں مفصّل بتائیے۔ (۲) طلبہ کی دونوں سرگرمیوں کی نگرانی اور رہ نمائی کیجیے۔ (۳) اس نظم کی خواندگی ترنّم، درست تلفظ اور مناسب زیر و بم سے کیجیے۔